سوال

(145) غیر مسلم خادمہ کوملازم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں اپنی بیوی کی مدد کےلئے ایک خادمہ بلانے کےلئے بیرون ملک خط لکھا توجواب آیا کہ یہاں سے کوئی مسلمان خادمہ ممکن نہیں توسوال یہ ہے کہ کیا یہ جائز ہے کہ میں کسی غیر مسلم خادمہ کوبلالوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جزیرۃ العرب میں کسی بھی غیر مسلم خادم یا خادمہ ڈرائیور یا کسی بھی کارکن کوبلانا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔ کہ یہود ونصاریٰ کوجزیرۃ العرب سے نکال دیا جائے آپ نے حکم دیا تھا کہ یہاں صرف مسلمان ہی باقی رہیں اوروفات کے وقت آپ ﷺ نے یہ وصیت بھی فرمائی تھی کہ تمام مشرکوں کویہاں سے نکال دیا جائے۔

کافر مردوں اورعورتوں کے یہاں بلانے میں خطرہ ہے۔ کہ اس سے یہاں مسلمانوں کے عقائد اخلاق اوران کی اولاد کی اولاد پر بُرا اثر پڑے گا۔ لہذا اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول ﷺ کی اطاعت اورشرک وفساد کے خاتمہ کےلئے ضروری ہے کہ ہم ان غیر مسلم خادموں سے اجتناب کریں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38